خلیق احمد نظامی کی کتاب " لائف اینڈ ٹائم حضرت بابا" تھی۔ لیکن اول تو یہ کتاب انگریزی میں تھی اور زیادہ مفصل اور مبسوط بھی نہیں تھی۔ اس لئے اردو میں خلا محسوس ہوتا تھا۔ بڑی مسرت کی بات ہے کہ زیرتبصرہ کتاب سے یہ خلا کسی حد تک پُر ہوجاتا ہے۔ چنانچہ چشتیہ سلسلہ کی مختصر تاریخ کے بعد حضرت بابا کے خاندانی حالات، تعلیم وتربیت، تزکیۂ نفس، اوصاف وکمالات، روحانی فیضان اور اس کے سلسلے وغیرہ یہ سب حالات بڑی تفصیل اور حوالہ سے لکھے ہیں۔ مصنف نے کوشش کی ہے کہ ان کا قلم ایک مورخ کا قلم ہو۔ لیکن مشائخ طریقت کے حالات میں اس عہد پر قائم رہنا مشکل ہے۔ چنانچہ یہ "طے کا روزہ" "چلہ معکوس" اور "نماز معکوس" وغیرہ ایسی چیزیں ہیں جو ہماری سمجھ سے باہر ہیں اور شریعت میں ہرگز ان کی کوئی سند نہیں ہے۔ بہرحال کتاب دلچسپ اور معلومات آفریں ہے۔

نئے مشاہدات اور معجزۂ شق القمر از جناب معین الدین صاحب رہبر فاروقی، تقطیع متوسط ضخامت ۳۰۸ صفحات، کتابت وطباعت بہتر قیمت -/7، پتہ: مکتبۂ نشاۃ ثانیہ۔ معظم جاہی مارکٹ، حیدرآباد، دکن۔

کتاب کا موضوع نام سے ظاہر ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ معجزۂ شق القمر حق ہے۔ اس سلسلہ میں جتنے اخبار و احادیث تھیں ان کو مع سند کے یکجا کر دیا ہے اور جو لوگ قرآن سے اس معجزہ کا ثبوت نہیں مانتے ان کی تردید دلائل وبراہین سے کی ہے۔ اس کے بعد موجودہ تحقیقات سے چاند کی نسبت اب تک جو کچھ معلومات حاصل ہوچکی ہیں ان کا مع حوالہ کے ذکر کرکے یہ دکھایا ہے کہ چاند پر اب تک شق قمر کے اثرات ومعلومات موجود ہیں اور اس طرح سائنس کی تحقیقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر شہادات ہیں۔ اس سلسلہ میں معجزہ کی حقیقت و ماہیت اور اس سے متعلقہ مباحث پر بھی مفصل گفتگو کی ہے مصنف نے جو کچھ لکھا ہے اسلامی جذبہ سے سرشار ہوکر بڑی محنت اور کاوش سے لکھا ہے۔ اس حیثیت سے اس کتاب کا مطالعہ معلومات میں اضافہ کا موجب ہوگا۔ لیکن علمی حیثیت سے موصوف کے متعدد افکار وآرا بلکہ دعاوی سے ہم کو اختلاف ہے مثلاً ص ۸۱ پر ان کا یہ دعویٰ کہ " انسان زمین کے سوا کسی دوسرے کرہ میں نہ رہ سکے گا" ص ۸۳ پر " معجزہ شق قمر کے نشانات کرۂ قمر پر موجود ہیں" اس سلسلے میں مصنف کا